

ساخہ ساہیوال اس بات کو واضح کرتا ہے کہ امریکا کی "دہشت گردی کے خلاف جنگ" نے ریاست کو

نو آبادیاتی استعمار جیسی بے رحم انتظامیہ میں تبدیل کر دیا ہے

19 جنوری 2019 کو حکومتی سیکورٹی حکام نے دن دہاڑے ایک اہم شاہراہ پر ساہیوال ٹول پلازہ کے قریب ایک چھوٹی گاڑی پر فائرنگ کر دی۔ گولیوں کی بوچھاڑ نے گاڑی میں بیٹھے والدین، ان کی ایک بیٹی اور ایک دوست کو جاں بحق کر دیا جبکہ تین چھوٹے بچے، جن میں سے ایک کی ٹانگ پر گولی لگی، اس فائرنگ میں معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ انسداد دہشت گردی کے محکمے (سی ٹی ڈی) نے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا کہ اس خاندان کا دوست ایک مطلوب دہشت گرد تھا جس نے فائرنگ کی جبکہ تین دیگر دہشت گرد موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔ اس کے علاوہ اس رپورٹ میں جانے و قوع سے خود کش جیکٹ، ہینڈ گریپز، رائفل اور دیگر اسلحہ ملنے کا بھی دعویٰ کیا گیا۔ لیکن عینی شاہدین نے یہ بتایا کہ چھوٹی گاڑی میں بیٹھے خاندان کی جانب سے التجاؤں کی باوجود سی ٹی ڈی کے اہلکاروں نے ان پر فائرنگ کی اور ان کے پاس سے کوئی اسلحہ یا دھماکہ خیز مواد برآمد نہیں ہوا۔ لاہور کا یہ بد قسمت خاندان ایک شادی میں شرکت کے لیے جا رہا تھا۔

سی ٹی ڈی کے ادارے کا قیام پاکستان کے حکمرانوں کا امریکا کی "دہشت گردی کے خلاف جنگ" میں حصہ لینے کا ایک نتیجہ ہے۔ قوت کا اس قدر بے رحمانہ اور وحشیانہ استعمال اور پھر سانحے کے بعد پے در پے جھوٹ بولنا اس ادارے کا طرہ امتیاز بن چکا ہے۔ چادر اور چار دیواری اور گھروں میں موجود خواتین کے احترام کی پرواہ کئے بغیر گھروں پر چھاپے مارے گئے۔ ان چھاپوں کے دوران گھروں میں موجود سامان اور نقدی، جس میں زکوٰۃ تک شامل تھی، کو قبضے میں لے لیا گیا لیکن انہیں ریکارڈ کا حصہ نہیں بنایا گیا اور نہ ہی اسے واپس کیا گیا۔ وہ جو امریکی مفاد میں بنائی جانے والی حکومتی پالیسیوں کو بے نقاب کرتے ہیں انہیں حراساں کیا گیا اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا بلکہ اغوا تک کیا گیا۔ اور جو ایک بار بھی سی ٹی ڈی کے ریکارڈ میں آجائے تو بے گناہ ثابت ہونے کے باوجود انہیں آنے والے کئی سالوں تک حراساں کیا جاتا رہتا ہے۔ ریاست، شہریوں کے لئے ایک مخلص نگہبان کا کردار ادا کرنے کی بجائے، استعماری دور کی ظالم انتظامیہ کی طرز پر پورے ملک کو خوف کا ہتھیار استعمال کر کے زبردستی قابو کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ریاست، اپنے شہریوں کی جان، مال اور عزت کا تحفظ کرنے کی بجائے، امریکی ڈالروں کے حصول کے لیے افغانستان میں امریکی قبضے کو مستحکم کرنے اور امریکی مطالبات کو پورا کرنے کے لیے ہر قسم کی بے رحمی اور وحشیانہ عمل کا ارتکاب کر رہی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! انتخابات سے قبل اس وعدے کے باوجود کہ پاکستان کو مزید امریکا کے لیے کرائے کی بندوق نہیں رہنے دیا جائے گا، عمران خان "امریکا کی دہشت گردی کے خلاف جنگ" میں اس کا پورے عزم سے ساتھ دے رہا ہے اور اسی لیے پاکستان کو آج بھی ایک پولیس اسٹیٹ بنا کر رکھا گیا ہے جہاں سیکورٹی اداروں کی کارگزاری پر تنقید اور ان کا احتساب نہیں کیا جاسکتا۔ آئیں اس بات کا فیصلہ کر لیں کہ باجوہ۔ عمران حکومت کا عالمی دہشت گرد امریکا کا اتحادی بننے کی وجہ سے ساہیوال میں گرنے والا خون اور معصوم بچوں کا یتیم ہونا ایک آخری نقصان ہو۔ ہمیں کمیٹیوں، جے آئی ٹی اور تفتیش کی باتوں سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے جن کا مقصد اس ناکام نظام اور امریکا کے ساتھ غلیظ، ناپاک اتحاد کو طول دینا ہے۔ ہمیں یہ مطالبہ کرنا چاہیے کہ سی ٹی ڈی کا خاتمہ کیا جائے اور امریکا کے ساتھ کیے جانے والے تمام وعدوں کو توڑتے ہوئے اس کے ساتھ اتحاد کا خاتمہ کیا جائے۔ اور ان تمام باتوں سے بڑھ کر ہمیں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کا مطالبہ کرنا چاہیے کیونکہ صرف وہی مسلمانوں اور اسلام کی مخلص نگہبان ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتِلُ مِنْ وَّرَآئِہِ وَيُقَاتَى بِہِ** "امام (خلیفہ) ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر مسلمان لڑتے ہیں اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل کرتے ہیں" (مسلم)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس